www.neweramagazine.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

محبت کے راہی

از بنت گلزار

ہماری ویب میں شایع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔ ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین (New Era Magazine) کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔ اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل، شاعری، پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشاللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔ مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین

☆☆☆☆☆

آج رابعہ،زباب اور نمرہ تینوں کزنز اکٹھی ہوئی تھیں زباب کے گھر۔۔زباب کے بابا سب سے بڑے بھائی تھے اپنے بہن بھائیوں میں اور انکے بعد نمرہ کی امی تھیں پھر رابعہ کے بابا تھے اس طرح ان تینوں لڑکیوں کی نظر میں وہ خوشنصیب تھیں کہ انہیں گھر میں ہی دوستیں اور کزنز مل گئیں تھیں۔۔۔

"چل آئسکریم کھانے چلتے ہیں۔" یہ مشورہ زباب کا تھا دونوں لڑکیاں بھی حامی بھر کر اب لاہور کی سڑکوں پر گشت کرتی پھر رہیں تھیں۔۔۔

زباب سڑک پر چلتے ہوئے اپنی کون آئسکریم سے انصاف کر رہی تھی کہ جب وہ بہت بری طرح کسی سے ٹکرائی۔۔۔اور یہ زمین بوس ہوئی زباب کی کون آئسکریم۔۔۔

"اوئے۔۔۔اندھے۔۔۔۔۔" زباب اس بندے پر چیخی تھی۔۔۔

وہ بندہ پلٹا تھا اور پھر زباب کو گھور کر اس سے مخاطب ہوا۔۔۔

"جی آندھی۔۔" جواب اسی انداز میں آیا تھا۔۔

"تم نے مجھے آندھا کہا۔۔" زباب کے اس سوال پر وہ ادھر اُدھر دیکھتا ہے اور پھر کہتا ہے۔۔۔

"ااا۔۔۔ہاں میں نے تمہیں کہا ہے۔۔"

"تمہیں تمیز نہیں ہے لڑکیوں سے بات کرنے کی۔۔۔"

"اور تمہیں تمیز نہیں ہے لڑکوں کی عزت کرنے کی اب بڑا ٹائم ویسٹ کر لیا کٹ لو یہاں سے۔۔" وہ لڑکا چٹکی بجا کے بولتا ہے۔۔

"یہ جو تم نے آئسکریم گرائی ہے نا پیسے دو مجھے اسکے۔" زباب دوبارہ بولی تھی۔۔۔

"سوری میں نے صدقہ نکال دیا ہے ورنہ ضرور دے دیتا۔" وہ لڑکا ہاتھ باندھتے ہوئے کہتا ہے۔۔۔اس بات پر رابعہ اور نمرہ گلا پھاڑ پھاڑ کے ہنسیں تھیں۔

"تم دعا کرنا تم کبھی میرے سامنے نا آؤ یہ نا ہو میں تمہارا منہ توڑ دوں مسٹر۔" زباب ایک ایک لفظ پر زور دے کر بولتی ہے۔۔

"او۔۔۔۔میں تو ڈر گیا۔۔۔"

وہ ڈرنے کی ایکٹنگ کرتا ہوا کہتا ہے۔

"سنیں محترمہ کیا نام ہے آپ کی اس آدھی پاگل دوست کا؟" وہ نمرہ سے کہتا ہے۔۔۔

"جی زباب نام ہے انکا۔۔" نمرہ دانت دیکھاتے ہوئے کہتی ہے۔

"اچھا تو مس زباب اس ناچیز کو آپ جیسی خوبصورت لیکن اکھڑ دماغ لڑکی ابراہیم کہہ سکتی ہے اور اتنے بڑے بڑے بول نہ بولیں جو آپکو پسند نہیں ہوتا اکثر وہی آپ کا مجازی

خدا بن جاتا ہے یہ نا ہو میں ہی کہیں۔۔۔"

"بہت ہوا عجیب جاہل لڑکا ہے چلو یہاں سے۔"نمرہ رابعہ وہ دونوں کا ہاتھ پکڑ کرانہیں وہاں سے لے جاتی ہے۔۔۔

"کمینیوں۔۔۔میں سوچتی رہی تم دونوں میرا ساتھ دو گی اور تم ٹوتھ پیسٹ کی ایڈ بنی ہوئیں تھیں۔اللہ ایسی کزنز کسی کو نا دے چھچھورا تھا ایک نمبر کا وہ زلیل انسان۔۔۔"

زباب مسلسل شروع تھی رابعہ اور نمرہ پر۔۔۔

"زباب کیا ہو گیا یار کتنا پیارا تو لڑکا تھا اور مزے کی بات تیری طرح بد تمیز بھی تھا اگر سچ میں تم دونوں کی شادی ہو گئی تو کتنا مزہ آئے گا نا۔۔۔"رابعہ کہتی ہے۔۔

"میں تیرا منہ توڑ دوں گی کم عقل جاہل منحوس عورت ادھر آ تو۔"وہ رابعہ کے بال پکڑتے ہوئے بولتی ہے۔۔۔

کچھ دن گزر جانے کے بعد وہ تینوں بھی اس بات کو بھول چکی تھیں یونیورسٹی سے آتے ہوئے نمرہ اور رابعہ اپنے اپنے گھر چلی گئیں جب کے زباب اپنے گھر آ گئی۔۔

"زباب یہاں آؤ میرے پاس۔۔"راحیم صاحب (زباب کے بابا) اسے اپنے پاس بُلاتے ہیں۔۔۔

"جی بابا کیا ہوا ہے؟" وہ کالج بیگ پاس رکھ کر انکے ساتھ جا کر بیٹھ جاتی ہے۔۔

"زباب بیٹا تمہارا رشتہ آیا ہے اور ہم چاہتے ہیں تم آج شام ان لوگوں سے ملو۔۔"

"لیکن بابا میں ابھی۔۔۔"

"زباب پلیز دیکھو بچے ہم نے تمہیں بہت ٹائم دیا کبھی کسی بات پر روک ٹوک نہیں کی تو کیا تم اپنے مما بابا کی اتنی سی بات نہیں مان سکتیں۔" راحیم صاحب شفقت سے اسکے سر پر ہاتھ رکھ کر بولتے ہیں۔

"جی ٹھیک ہے بابا جیسا آپ کہیں۔" وہ مسکراتے ہوئے انہیں جواب دیتی ہے اور پھر کمرے میں آتے ہی نمرہ اور رابعہ کو بلا لیتی ہے۔۔

"زباب تو نے حامی بھر دی وہ بھی اتنی آسانی سے۔۔۔" نمرہ اور رابعہ ابھی تک حیران تھے۔۔

"نہیں تو اور کیا کرتی میں بتاناز را بابا اتنی اموشنل باتیں کر رہے تھے۔"

"نمرہ رابعہ بات سنو دونوں میری۔۔" مسز راحم ان دونوں کو آواز دے کر اپنے پاس بلاتی ہیں۔۔

"اوففف کہاں پھس گئی میں۔۔" زباب جھنجھلاتے ہوئے کہتی ہے۔

کچھ ہی دیر بعد یہ آواز اسکے کانوں میں آگئی تھی کہ رشتے والے آگئے ہیں۔۔

"ہماری بیٹی نے بی۔ایس انگلش کیا ہوا ہے۔" زباب جب ٹرے لے کر لاؤنج میں داخل ہوئی تو مسز راحم زباب کی پڑھائی کے بارے میں بتا رہی تھیں۔۔۔

"السلام و علیکم۔" وہ سلام کرتی چائے کی ٹرے بیچ میں رکھی ٹیبل پر رکھتی ہے۔

"ماشاءاللہ ماشاءاللہ بہت پیاری بیٹی ہے آپ کی۔۔۔بیٹا یہاں آکر بیٹھو میرے پاس۔۔" ایک خاتون اسے اپنے پاس بیٹھنے کا کہتی ہیں۔۔

کچھ دیر بات کرنے کے بعد وہ خاتون مسٹر اینڈ مسز راحم سے بات کہتی ہیں۔

"بھائی بہن جی اگر آپ کو کوئی مسئلہ نا ہو تو ابراہیم اور زباب آپس میں بات کر لیں۔" زباب کی پہلی بار اس لڑکے کی طرف نظر اٹھی تھی جو ٹوتھ پیسٹ کا ایڈ بنا ہوا اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔

"ییی۔۔۔یہ یہاں کیا کر رہا ہے کہیں اسکی کالی زبان تو سچ نہیں ہو گئی اللہ میرے۔۔" زباب دل ہی دل میں اللہ کو یاد کر رہی تھی۔۔۔

"جی جی بہن ہمیں کوئی مسئلہ نہیں زباب بیٹا جائیں ابراہیم کو اپنا گھر دیکھائیں۔"

"چلیں۔۔۔" زباب ابراہیم کو گھور کر دانت پیس کر بولتی ہے۔

"جی جی پہلے آپ۔۔"ابراہیم مسکراتے ہوئے کہتا ہے وہ جانتا تھا زباب اب اچھی خاصی برسنے والی ہے۔۔۔

"تم تم۔۔۔یہاں تمہاری ہمت کیسے ہوئی میرے گھر رشتہ لانے کی؟"زباب اسے لان میں لے آئی تھی اوراب اس پر برس رہی تھی۔۔۔

"اووہیلو محترمہ میں کونسا جانتا تھا کہ راحم انکل ہی میرے باباکے دوست ہیں وہ تو تمہیں دیکھ کرپتالگالیکن جیسے تم خاموش بیٹھیں تھیں مجھے بڑی پسند آئیں میں نے سوچ لیاہے شادی تومیں اب تم سے ہی کروں گا۔"

"کیا۔۔۔میں تمہارامنہ کانقشہ بگاڑدوں گی بات سنومیری اپنے گھر جاتے ہی منع کرو ورنہ مجھ سے براکوئی نہیں ہوگا۔"زباب دبی دبی آوازمیں اس پر چیخی تھی۔۔۔

"میں کیوں منع کروں اللہ نے تمہیں زبان نہیں دی ویسے تمہارا بھی وہی حال ہے۔"

"کیسا؟؟؟؟"زباب سوالیہ نظروں سے پوچھتی ہے۔۔۔

"مورکتناخوبصورت ہوتاہے لیکن اسکے پاؤں نہیں۔۔۔"

"کیامطلب ہے تمہارااہاں؟؟"زباب اپنے پاؤں کودیکھتے ہوئے غصے میں بولتی ہے۔

"اوہو جیسے مور خوبصورت ہوتا ہے اور اسکے پاؤں اچھے نہیں ہوتے ویسے ہی تم تو خوبصورت ہو لیکن تمہاری زبان اچھی نہیں ہے۔۔۔زہر ہی اگلتی رہتی ہے ایسا لگتا ہے کسی نے بچپن میں تمھارے منہ میں سانپ کی زبان فٹ کردی ہو۔"

"ابراہیم۔۔۔میں تمہیں چھوڑوں گی نہیں۔۔۔"اس سے پہلے وہ اسکے بال پکڑ کر اسے آج گنجا کر ہی دیتی وہ وہاں سے بھاگ چکا تھا۔۔۔

وہ لوگ جا چکے تھے زباب کا خون غصے سے خول رہا تھا۔

"آخر سمجھتا کیا ہے خود کو میرے گھر رشتہ لے کر آ گیا میرا بس چلے اسکو گنجا کردوں مجھ سے شادی کرنے کا سوچ رہا ہے میں ابھی منع کر کے آتی ہوں بابا کو۔"

"زباب روکو تو۔۔۔"نمرہ اسے روکتی ہے۔

"ہاں بولو کیا مسئلہ ہے تمہیں؟؟"زباب نمرہ اور رابعہ کو گھورتے ہوئے کہتی ہے۔

"ہمیں جانا ہوگا نمرہ کو میں گھر چھوڑ دوں گی ڈرائیور انکل کو جانا ہے اور نمرہ میرے ساتھ ہی آئی تھی اس لیے انشاءاللہ کل ملتے ہیں۔۔۔"

"او۔۔۔اچھا ٹھیک ہے تم لوگ جاؤ میں زرا مما سے بات کرلوں۔"زباب کے کہتے ہی

وہ دونوں دوڑ لگاتی ہیں گیٹ کی طرف اور زباب مسٹر اینڈ مسز راحم کے کمرے کی طرف بڑھتی ہے۔۔۔

"مما سنئیں بابا کہاں ہیں؟"وہ کمرے میں آتے ہی راحم صاحب کا پوچھتی ہے۔

"تمہارے بابا اگلے ہفتے ہونے والے تمہارے نکاح کے بارے میں رشتے داروں کو انوائٹ کرنے گئے ہیں۔۔"

"کیا۔۔۔۔۔ مما مجھ سے پوچھا تک نہیں آپ نے۔۔"

"لو بتاؤ زرا عجیب پاگل لڑکی ہے میں نے نمرہ اور رابعہ کو بلا کر تصویر دی تو تھی انہوں نے کہا تمھیں یہ رشتہ پسند ہے لیکن تم ہمارے سامنے شرماؤ گی بتاتے ہوئے اس لیے منع کر دو گی تو میں تمہاری بات کا یقین نا کروں۔۔۔"

زباب آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر بس مسز راحم کو دیکھے جا رہی تھی۔۔۔وہ آگے صدمے سے کچھ بول نہیں سکی تھی آخری انکار کا راستہ بھی نمرہ اور رابعہ بند کر گئیں تھیں۔

"اسی وجہ سے یہ دونوں ایسے بھاگی ہیں انہیں تو میں چھوڑوں گی نہیں۔۔ منحوسیں، جاہل۔۔۔"اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا نہیں کون کون سے القابات کا شرف بخشے۔۔۔

اگلے دن وہ یونیورسٹی میں انکے سروں پر موجود تھی نمرہ اور رابعہ آگے آگے تھیں جب

کے زباب ڈنڈا پکڑ کر انکے پیچھے پیچھے گھم رہی تھی اسکا بس نہیں چل رہا تھا وہ ان دونوں کو مار مار کا لال نیلا کر دے۔۔

بھاگتے بھاگتے وہ کسی سے بہت بری طرح ٹکرائی تھی اور وہ تھا ابراہیم۔۔۔

"آ۔۔۔آپ یہاں کیا کر رہے ہیں؟"اسے خود پتا نہیں لگا تھا وہ کب تم سے آپ پر آگئی تھی اسکے آپ کہنے پر مشکل سے ابراہیم نے اپنا قہقہہ ضبط کیا تھا ورنہ وہ جانتا تھا کہ زباب کے ہاتھ میں ڈنڈا اس پر برس جاتا وہ بھی بری طرح سے۔۔۔

"میں آپ کو لینے آیا ہوں۔۔۔"ابراہیم کہتا ہے۔۔

"لیکن مجھے مما سے پوچھنا ہوگا۔"زباب فون نکالتے ہوئے کہتی ہے۔۔۔

"اوکے پوچھ لیں۔۔"ابراہیم کندھے اچکا کر کہتا ہے۔

"ہیلو مما وہ مجھے۔۔۔"

"زباب میری ابراہیم سے بات ہوئی ہے وہ تمہیں لینے آرہا ہے اور زرا تمیز سے بات کرنا آرہی میری بات سمجھ۔۔۔"

"جج۔۔جی مما۔"زباب بس اتنا کہتی ہے وہ مسلسل ابراہیم کو گھور رہی تھی۔۔۔

یونیورسٹی سے نکلنے کے بعد ابراہیم اسے کیفے میں لے آیا تھا۔

"کچھ لیں گی آپ۔۔۔؟"سوال ابراہیم کرتا ہے۔

"کافی۔۔۔"زباب جواب دیتی ہے۔

ابراہیم ویٹر کو بلا کر دو کافی آڈر کرتا ہے اور اسکے بعد زباب سے مخاطب ہوتا ہے۔

"زباب میں جانتا ہوں آپ نے اس رشتے کے لیے ہاں نہیں کی مجھے نمرہ اور رابعہ نے بتادیا ہے یہ ان دونوں کی شرارت ہے۔"زباب نظریں جھکائے اسکی بات سن رہی تھی وہ اسے کافی سنجیدہ لگا تھا۔

"زباب اگر آپ یہ رشتہ نہیں چاہتیں تو میں انکار کردوں گا میں زبردستی آپ کو ایک ایسے رشتے میں باندھنا نہیں چاہتا جس کے لیے آپ دل سے راضی نہ ہوں۔"

وہ خاموش ہو چکا تھا۔۔۔ویٹر کافی رکھ کر جب جاچکا تو وہ دوبارہ مخاطب ہوا۔۔

"کیا جواب ہے آپ کا آپ چاہیں تو آپ سوچ۔۔۔ "وہ آگے بولنے ہی لگا تھا کہ زباب نے کہنا شروع کیا۔۔۔

"میں تیار ہوں اس نکاح کے لیے رہی میری خوشی کی بات تو میں خوش بھی ہوں کہ مجھے اتنا اچھا اور اتنا کو آپریٹو لائف پارٹنر ملے گا۔"

آج ابراہیم اور زباب کا نکاح تھا۔۔۔

لال لہنگا پہنے سر پر خوبصورتی سے ڈوپٹہ سیٹ کیے وہ انتہا کی خوبصورت لگ رہی تھی

ابراہیم نے آف وائیٹ شیر وانی پہنی ہوئی تھی۔۔۔

نکاح کے بعد ان دونوں کو سٹیج پر لا کر بیٹھایا گیا تھا۔۔۔

زباب اور ابراہیم کی جوڑی اتنی خوبصورت تھی کہ لوگوں کی نظر کا ہٹنا مشکل تھا۔

آج انکی نئی زندگی کا آغاز ہونے جا رہا تھا ایک خوبصورت اور مکمل آغاز۔۔۔۔

♡ ختم شدہ ♡

ہماری ویب میں شایع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔

ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین (New Era Magazine) کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل، شاعری، پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews